102369 - منگنی کے لیے لڑکی کا میك اپ کر کے منگیتر کے سامنے آنا

سوال

کیا لڑکی کے لیے منگنی کے وقت ہلکا پھلکا میك اپ کر کے لڑکے کے سامنے آنا جائز ہے تا کہ لڑکا اسے دیکھ سکے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

عورت کے لیے زینت صرف ان افراد کے سامنے ہی ظاہر کرنا جائز ہے جن کا اللہ سبحانہ و تعالی نے درج ذیل فرمان میں ذکر کیا ہے:

اور اپنی آرائش کو کسی کے سامنے ظاہر نہ کریں، سوائے اپنے خاوندوں کے یا اپنے والد کے یا اپنے سسر کے یا اپنے لڑکوں کے، یا اپنے خاوند کے لڑکوں کے، یا اپنے بھائیوں کے یا اپنے بھتیجوں کے، یا اپنے بھانجوں کے، یا اپنے میل جول کی عورتوں کے، یا غلاموں کے، یا ایسے نوکر چاکر مردوں کے جو شہوت والے نہ ہوں، یا ایسے بچوں کے جو عورتوں کے پردے کی باتوں سے مطلع نہیں، اور اس طرح زور زور سے پاؤں نہ مار کر نہ چلیں کہ ان کی پوشیدہ زینت معلوم ہو جائے، اے مسلمانوں! تم سب کے سب اللہ کی جناب میں توبہ کرو تا کہ تم نجات پاؤ النور (31).

اور منگیتر ان افراد میں شامل نہیں ہے، بلکہ اس کے لیے تو صرف دیکھنا مباح کیا گیا ہے تا کہ وہ منگنی کرے، اور اس کے لیے عورت میك اپ کر کے نہیں آ سکتی یہ اس کے لیے جائز نہیں ہے.

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ کہتے ہیں:

" منگنی کرنے کے لیے عورت کو دیکھنا جائز ہے اور لڑکا کچھ شروط کے ساتھ لڑکی دیکھ سکتا ہے:

پہلی شرط:

اسے دیکھنے کی ضرورت ہو، اگر دیکھنے کی ضرورت نہیں تو پھر اصل میں مرد کے لیے اجنبی عورت کو دیکھنا ممنوع ہے؛ کیونکہ اللہ سبحانہ و تعالی کا فرمان ہے:

آپ مومن مردوں سے کہہ دیجئے کہ وہ اپنی نظریں نیچی رکھیں، اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کریں .

دوسری شرط:

وہ منگنی کرنے کا عزم رکھتا ہو، اگر متردد ہے تو پھر نہیں دیکھ سکتا، لیکن جب وہ عزم کر لے تو دیکھ لے، پھر یا تو وہ اس سے رشتہ طے کر لے یا پھر چھوڑ دے.

تیسری شرط:

بغیر کسی خلوت سے عورت کو دیکھا جائے، یعنی شرط ہے کہ لڑکی کے ساتھ اس کا محرم موجود ہو یا تو اس کا والد یا بھائی یا چچا یا ماموں، اس لیے کہ کسی اجنبی عورت کے ساتھ بھی خلوت کرنا حرام ہے.

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

" کوئی شخص بھی کسی عورت کے ساتھ خلوت مت کرے مگر یہ کہ اس کے ساتھ عورت کا محرم ہو "

اور ایك حدیث میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

" تم عورتوں کے پاس جانے سے اجتناب کرو، صحابہ کرام نے عرض کیا: اے اللہ تعالی کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم خاوند کے رشتہ دار مرد کے متعلق بتائیں:

آپ نے فرمایا: " دیور " یہ تو موت ہے "

چوتھی شرط:

دیکھنے والے کا ظن غالب ہو کہ لڑکی اور اس کے گھر والے رشتہ قبول کریں گے، اگر اس کا ظن غالب یہ نہ ہو تو پھر لڑکی کو دیکھنے کا کوئی فائدہ نہیں؛ کیونکہ اس عورت سے نکاح تو ہو نہیں سکتا چاہے وہ اسے دیکھے یا نہ دیکھے.

بعض علماء كرام نے يہ بھی شرط لگائی ہے كہ: ديكھتے وقت اس كی شہوت ميں حركت نہ ہو، بلكہ اس كا مقصد صرف معلومات حاصل كرنا ہوں، اور اگر شہوت ميں ہيجان پيدا ہو گيا تو اسے نہيں ديكھنا چاہيے، اس ليے كہ عقد نكاح سے قبل عورت سے لذت حاصل كرنا صحيح نہيں، اس ليے اسے ايسا كرنے سے باز رہنا چاہيے.

پھر اس حالت ميں ضرورى ہے كہ عورت عام حالت ميں آئے يہ نہيں كہ ميك وغيرہ كر كے اور خوبصورت بن كر سامنے آئے، كيونكہ ابھی وہ اس كی بيوى نہيں بنى، پھر اگر وہ خوبصورت لباس زيب تن كر كے بن سنور كر آئيگى تو پہلى نظر ميں ہى انسان اس سے نكاح كا اقدام كر بيٹھےگا، اور پھر جب اصل حقيقت ميں آئيگى تو ہم ان ميں اختلاف پائيں گے وہ نہيں ہوگى جو پہلى بار ديكھى تھى " انتہى

ماخوذ از: فتاوى نور على الدرب.

شيخ رحمہ اللہ نے ايك دوسرے مقام پر اس طرف اشارہ كيا ہے كہ: اس كا نتيجہ برعكس نكلے، كيونكہ جب اس نے اسے ديكھا تھا تو اس نے ميك اپ كر كے خوب بن سنور كر سامنے آئى تھی تو وہ اسے خوبصورت حقيقت اور اصل سے زيادہ خوبصورت تصور كر رہا تھا، اور جب اس كی رخصتى ہوگى اور وہ اسے بغير ميك اپ كے ديكھے گا تو وہ واقع كے مطابق نہيں اس طرح وہ اس سے بے رغبتى كرنےلگےگا.

حاصل يہ ہوا كہ: جب رشتہ كے ليے اسے كوئى شخص ديكھنے آئے تو عورت كے ليے چہرہ اور ہاتھ ننگے كرنا جائز ہيں، اور اسى طرح سر بھی ننگا كر سكتى ہے، اور جو غالبا ظاہر ہوتا ہے، راجح يہى ہے، ليكن اس كے علاوہ وہ ميك اپ وغيرہ كرے اور خوب بن سنور كر آئے يہ نہيں ہو سكتا.

واللہ اعلم .